

# تحریریں

INSPIRE کا اردو ترجمہ

«... اور مومنوں کو تحریص دو»

اشاعت خاص

مجلہ انسپائر کے تیسرے شمارے کا اردو زبان میں ترجمہ

ہمیں اپنی صالح دعاؤں میں نہ بھولئے گا



آپ کے اسلامی بھائی

الاسلامی لائبریری

\$ ۲۲۰۰

آپریشن ہیمریج کے مقاصد | تکنیکی تفصیلات | خصوصی تصاویر



15

\$4,200

از بیچی ابراہیم

07



آپریشن ہیمرج کے مقاصد

کس بات نے جزیرۃ العرب میں القاعدہ (AQAP) کو بچنے پر مجبور کیا؟ آپریشن کی اندرونی تفصیل کیا تھیں؟ یہودی عبادت گاہوں کو ہدف کیوں بنایا گیا؟ یہاں تفصیلی جوابات دیئے گئے ہیں۔

10



طواغیت طشت از بام از شیخ ابراہیم البٹا

آپریشن کے دینی مقاصد کا خاکہ بیان کرتے ہوئے شیخ ابراہیم البٹا دشمنوں کے اتحادی احزاب کی ذلت آمیزی پر گفتگو کرتے ہیں۔

13



تکنیکی تفصیل از عکرمہ المہاجر

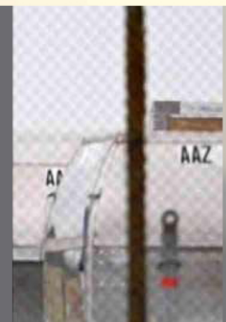
اب جبکہ تم نے دیکھ لیا ہے کہ یہ کس طرح کام کرتا ہے، یہ عالمی سکیورٹی کا کیا حشر کرتا ہے، اور یہ اللہ کے دشمنوں پر کس قدر دہشت کا وار کرتا ہے، ہم اس بم کی تکنیکی تفصیل کو بشمول اپنی سائنسی دریافتوں کے ظاہر کرتے ہیں۔

08



خصوصی تصاویر

ایڈیٹر کی جانب سے خط  
آپریشن ہیمرج  
سوالات جو ہمیں پوچھنے چاہئیں  
دنیا کو سنو  
لیوریج (امتیازی تاثیر)  
ہم سے رابطہ



03  
04  
06  
17  
16  
22



## ایڈیٹر کی جانب سے خط

\$4,200۔ یہ ہیں کل اخراجات آپریشن ہیمرج کے۔ آپریشن اپنے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا اس کی نعمتوں پر شکر ادا کرتے ہیں۔

القاعدہ کی اسٹریٹیجی یہ تھی کہ جب دشمن اپنے معمول کی حفاظتی اقدامات میں نرم پڑا ہو تو ایک زبردست وار کیا جائے۔ واشنگٹن اور نیویارک کی مبارک کاروائیاں انسانی تاریخ کی عظیم ترین خصوصی کاروائیوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ انہیں آدمیوں نے تقریباً تین ہزار امریکیوں کی زندگی کے چراغ گل کر دیئے، امریکی خزانے کو کئی کھرب ڈالروں کے خسارے سے دوچار کیا، اور امریکہ کو دہشت گردی کے خلاف ایک ایسی جنگ میں دھکیل دیا جسے وہ آخر کار یقینی طور پر ہار جائے گا۔ امریکہ نے وقت کو شش اور پیسہ صرف کیا ہے تاکہ 9-11 کی طرز کے وسیع پیمانے کے حملے کو آئندہ کبھی بھی واقع ہونے سے روک سکے۔ اگرچہ وہ تو یہی بات کہتے ہیں، مگر ہماری طرف ہم یہ یقین رکھتے ہیں کہ اگر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو ایسا منظور ہوا تو پھر کسی بھی قسم کے حفاظتی اقدامات واشنگٹن اور نیویارک والی کاروائیوں کی عظمت کا اعادہ کرنے میں مجاہدین کے آڑے نہیں آسکیں گے۔ تاہم، امریکہ کو زیر کرنے کے لئے ہمیں بہت بڑا وار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ عدم تحفظ کے خوف و خطر کے مرض کے اس ماحول میں جو امریکہ کو بہا کر لے جا رہا ہے، یہ عملی طور پر زیادہ معقول ہے کہ ایسے چھوٹے حملے بروئے کار لائے جائیں جن پر عملدرآمد کے لئے کم کھلاڑی اور کم وقت درکار ہو چنانچہ ہم ان حفاظتی رکاوٹوں کو مات دے سکیں جنہیں قائم کرنے میں امریکہ نے سخت محنت کی۔ دشمن پر ایسی چھوٹی مگر گستاخ کاروائیوں کے ذریعے حملہ کرنے کی اس اسٹریٹیجی کو بعض لوگ ہزاروں زخم دینے کی اسٹریٹیجی کا نام دیتے ہیں۔ اس کا ہدف دشمن کا اس وقت تک خون بہاتے رہنا ہوتا ہے تاوقتیکہ وہ موت کے منہ میں چلا جائے۔

ہم اس شارے کو بالخصوص آپریشن ہیمرج پر منفرد اور خصوصی مواد کے احاطے کے لئے وقف کرتے ہیں۔ ہم پہلی مرتبہ آپریشن کی تفصیلات کو افشاء کر رہے ہیں اور ہم ان غلط معلومات کو درست کر رہے ہیں جو ہوائی اہروں کے ذریعے پھیلائی جا رہی ہیں۔

انسپائر کے اس خاص شارے میں خارجہ آپریشنز ٹیم کے سربراہ اس آپریشن کی عمومی تفصیلات اور مقاصد پر روشنی ڈالیں گے، عکرمہ المہاجر ڈیوائس (device) کی کچھ تکنیکی تفصیلات بیان کریں گے، نیکی ابراہیم اس طرز کے آپریشن سے مربوط اقتصادی لحاظ سے امتیازی تاثیر (لیوریج) پر تفصیلی بحث کریں گے اور شیخ ابراہیم البنا اس کے دینی مقاصد کا جائزہ پیش کریں گے۔ ہم کچھ تصاویر بھی شامل کریں گے جو ہم نے سامان کے بٹلوں میں شامل کی جانے والی کچھ چیزوں کی لی تھیں۔

ہم امت مسلمہ کو اپنے آپریشن کی کامیابی پر مبارکباد پیش کرنا چاہتے ہیں اور ہم ان سے گزارش کرتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کریں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمیں امریکہ کے خلاف اس جنگ کو جاری رکھنے کے قابل رکھے، جو آج کی صلیبی جنگ کا سرغنہ ہے۔

(نوٹ: 'ہیمرج' (hemorrhage) انگریزی لفظ ہے جس کے معنی 'جریان خون' ہیں۔ گویا اس آپریشن سے منظور و مقصود امریکہ کو اتنے زخموں سے دوچار کرتے رہنا ہے کہ یہ مسلسل خون بہنے کی وجہ سے موت کے منہ میں چلا جائے۔ مترجم)



# آپریشن ہیمرج

## خونریز پیکیجز کی کاروائیوں کے متعلق بیان

الحمد لله کہ جس نے فرمایا:

﴿وَلَا يَخْشَى الَّذِينَ كَفَرُوا سَيْتًا إِنَّهُمْ لَا يُمْسِكُونَ﴾ (الانفال: 8: 59)

”کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ بھاگ نکلے، یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے“

اور رحمتیں اور سلامتی ہو رسول اللہ (ﷺ) پر اور ان کے آل و اصحاب پر۔

ہم، جو جزيرة العرب کے القاعدة میں ہیں، اپنی امت کے لئے خون بہا رہے ہیں اور اسے ایک اچھی خبر اور ایک غیر متوقع امر، جس کا انتظار تھا، کی خوشخبری دیتے ہیں: اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے ہمیں امریکی کمپنی یو پی ایس (UPS) کے تحت چلنے والے ایک ہوائی جہاز کو مار گرانے کی توفیق دی ہے اور یہ 25 / رمضان / 1431ھ بمطابق 3- ستمبر - 2010 کو اس کے دبئی انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے پرواز شروع ہونے کے بعد

ہوا۔

ہم نے امریکی کمپنی یو پی ایس کا طیارہ مار گرایا مگر دشمن کے میڈیا نے چونکہ اس آپریشن کو ہم سے منسوب نہیں کیا تھا اس لئے ہم بھی اس آپریشن کے متعلق خاموش رہے تاکہ اس کو دھڑکائیں، اور اس مرتبہ ہم نے یہ آپریشن دودھماکہ خیز پیکیجز ارسال کرنے کے ذریعے کیا کہ جن میں سے ایک یو پی ایس کے ذریعے بھیجا گیا اور دوسرا فیڈ ایکس (FedEx) کے ذریعے، جو امریکی کمپنیاں ہیں۔ ہم پوچھنا چاہتے ہیں: دشمن نے اس حقیقت کو ظاہر کیوں نہیں کیا کہ گرنے والے یو پی ایس طیارے کے ساتھ کیا جہاز اپیش آیا؟ کیا ایسا اس وجہ سے ہوا کہ دشمن یہ دریافت نہیں کر پایا کہ طیارے کے گرنے کا سبب کیا تھا یا ایسا اس وجہ سے ہوا کہ اوہامہ انتظامیہ حقیقت کو چھپانا چاہتی تھی تاکہ وہ اپنے سکیورٹی نظام کی ناکامی کو ظاہر نہ ہونے دے، بالخصوص جبکہ یہ آپریشن ڈرٹم امریکی انتخابات کے عرصے میں ہوا؟ اور ہم اوہامہ سے کہتے ہیں: ہم نے ایک سال کے عرصے میں تمہارے ہوائی جہازوں پر تین وار کیے ہیں اور ہم باذن اللہ اپنی ضربوں کا رخنہ تمہارے مفادات اور تمہارے حلیفوں کے مفادات کی جانب مبذول رکھیں گے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تعریف کے ساتھ، ہمارا ترقی یافتہ دھماکہ خیز آلہ ہمیں اس بات کا اختیار دیتا ہے کہ اسے ہوا میں ہی چلا دیا جائے یا آخری ہدف پر پہنچنے کے بعد، اور اسے ایسا بنایا گیا ہے کہ یہ سراغ لگانے والے تمام آلات کو عبور کر جائے۔ اور ہم آل سعود کو کہتے ہیں کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے یہودیوں کے لئے تمہاری آلہ کاری کا پردہ چاک کر دیا ہے کیونکہ یہ پیکیجز یہودی صیہونی عبادت گاہوں کو روانہ کیے جا رہے تھے مگر تم نے ان کی حمایت کی خاطر اپنی خیانت کے ساتھ مداخلت کی، پس ظالموں پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی لعنت ہو۔

اور چونکہ دونوں کاروائیاں کامیاب رہی ہیں، لہذا ہمارا مقصد یہ ہے کہ اس مثال (کی معلومات) کو دنیا بھر کے مجاہدین تک پھیلا دیا جائے اور اس کے اطلاق کا دائرہ کار بڑھا کر کارگو ہوائی جہازوں کے علاوہ مغرب کے مسافر بردار جہاز بھی اس میں شامل کر لئے جائیں۔ پس اے اللہ کے دشمنو! تمہیں نقصان دینے والی چیزوں کی خوشخبری سن لو۔

اور ہمارے شیخ اسامہ بن لادن رحمہ اللہ نے فرمایا تھا: ”اگر ہمارے پیغام تم تک الفاظ کے ذریعے پہنچ پاتے تو پھر ہم انہیں جہازوں کے ذریعے نہ پہنچاتے۔“

واللہ غالب علیٰ أمرہ ولکن اکثر الناس لا یعلمون

(اور اللہ اپنے ارادے پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ بے علم ہوتے ہیں)

جزيرة العرب میں القاعدة

Al Qaeda in the Arabian Peninsula (AQAP)

منگل 25 / ذوالقعدة / 1431ھ





9/3/2010.

وہ دن جب ایک جنگل میں ایک درخت گرا جس کی آواز کسی نے نہ سنی

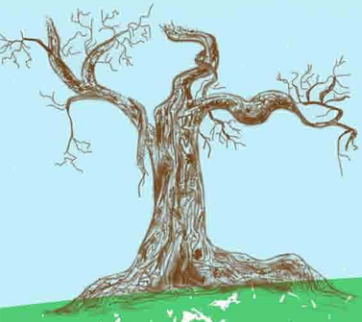
# سوالات جو

چاہتیں

پوچھنے

ہمیں

- 1 ہم ذہین امریکی انٹیلی جنس کے منتظر ہیں کہ ہمیں بتائے کہ ہم نے 3 ستمبر کو دبئی سے چلنے والی یوپی ایس پرواز کو کیسے گرایا؟ یہ آلہ آتش گیر تھا یا دھماکہ خیز؟ یہ صنعاء سے روانہ کیا گیا تھا یا کہیں اور سے؟
- 2 کیا ہمیں امریکہ کو ہوائی جہازوں کے ذریعے پیغامات بھیجتے رہنا پڑے گا تاکہ وہ آخر کار ہمارے مطالبات کو پورا کر دے؟
- 3 میڈیا اُس یوپی ایس کارگو ہوائی جہاز کے متعلق بالکل خاموش کیوں رہا جو دبئی کے عین باہر دھماکے سے اڑا دیا گیا تھا؟
- 4 کیا یہ بات تمسخر خیز نہیں کہ جس طرح امریکہ سمجھتا ہے کہ جزيرة العرب میں القاعدة (AQAP) کے پاس صرف ایک بڑا بم ساز ہے؟
- 5 ہم کتنی مرتبہ سعودی بادشاہت کو یہودیوں کے لئے اپنی محبت کا ثبوت دیتے دیکھیں گے؟
- 6 کیا امریکہ کو چیونٹیوں کے سوراخ سے مشابہت دی جاسکتی ہے جو جیسے ہی دریافت ہوتا ہے تو بھاری قدموں تلے کچلا جاتا ہے؟ بظاہر جی ہاں۔







# آپریشن ہیمرج کے مقاصد

## از سربراہ برائے خارجہ آپریشنز

اور صلاح الدین نے بہ نفس نفیس اس کا سر قلم کیا۔ دوسرے ہیج کے لئے جو نام ہم نے استعمال کیا وہ ڈون ڈیسیگو ڈیزا (Don Diego Deza) سے اخذ کیا گیا تھا، سقوطِ غرناطہ کے بعد ہسپانوی تحقیقات کا اعلیٰ ترین رتبے کا مفتش (تفتیش کار) جس نے ہسپانوی بادشاہت کے ساتھ مل کر جزیرہ نما آئبیریا سے خدا اور کلیسا کے نام پر کیے جانے والے تشدد کو بد نما ترین طریقوں کی صورت میں بروئے کار لاتے ہوئے مسلمانوں کا قلع قمع اور اخراج کرنے کے عمل کی نگرانی کی۔ آج ہم صلیبیوں اور صیہونیوں کے ایک اتحاد کا سامنا کر رہے ہیں اور ہم جزیرہ العرب میں القاعدہ والے کبھی بھی فلسطین کو نہیں بھولیں گے۔ ہم اسے کیسے بھول سکتے ہیں جبکہ ہمارا نعرہ ہے کہ: ”یہاں ہم نے آغاز کیا اور الاقصیٰ میں ہماری ملاقات ہوگی“، لہذا ہم نے اپنے پیکیجز میں سے ایک پر ”کانگری گیشن اور چاداش“ (Congregation Or Chadash) کا پتہ تحریر کیا جو ہم جنس پرست مردوں اور عورتوں کا یہودی عبادت خانہ ہے۔ دوسرا ہیج ”کانگری گیشن بنائی زی یون“ (Congregation B'nai Zion) کو ارسال کیا گیا۔ دونوں یہودی عبادت خانے شکاگو میں ہیں جو اوہاما کا شہر ہے۔

ہم اس آپریشن کے نتیجے کے متعلق بہت پُر امید تھے۔ اسی لئے ہم نے ڈبوں میں سے ایک ڈبے میں ایک ناول بھی ڈال دیا تھا جس کا عنوان تھا:

عظیم توقعات (Great Expectations)۔

آئے بغیر) بچ کر نکل گئے اور ایئر پورٹ پر ایکس رے سسٹم میں سے گزر گئے، تو یہ بات ایک ایسے عالمی انتباہ کو اٹھائے گی جو مغرب پر جبرِ آدو اختیارات ٹھونس دے گی: یا تو تم اربوں ڈالر خرچ کرو تاکہ دنیا کے ایک ایک ہیج کی تفتیش کر سکو یا پھر تم کچھ بھی مت کرو ورنہ ہم دوبارہ کوشش جاری رکھیں۔ پیکیجز نہ صرف صنعاء سے نکلنے میں کامیاب رہے بلکہ ان میں سے ایک لندن تک جا پہنچنے میں کامیاب رہا اور اگر انٹیلی جنس کی مجبری نہ ہوتی تو دونوں آلات دھماکہ کر دیتے۔

بھائی عمر فاروق کی کاروائی کے بعد سے ہم مختلف طریقوں سے ہوائی جہازوں کو مار گرانے کے تجربات کر رہے ہیں۔ ہم نے ہوائی اڈوں پر بروئے کار لائے گئے مختلف حفاظتی انتظامات پر تحقیق کی ہے۔ ہم نے ایکس رے اسکینرز، سوگھنے والے کتوں اور حفاظت کے دیگر پہلوؤں کا مطالعہ کیا ہے۔ نتیجتاً تیار ہونے والا ہم ایک ایسا آلہ تھا جس کے متعلق ہمیں یقین تھا کہ انشاء اللہ یہ کڑے ترین اور جدید ترین حفاظتی آلات اور ساز و سامان میں سے بچ کر گزر جائے گا۔

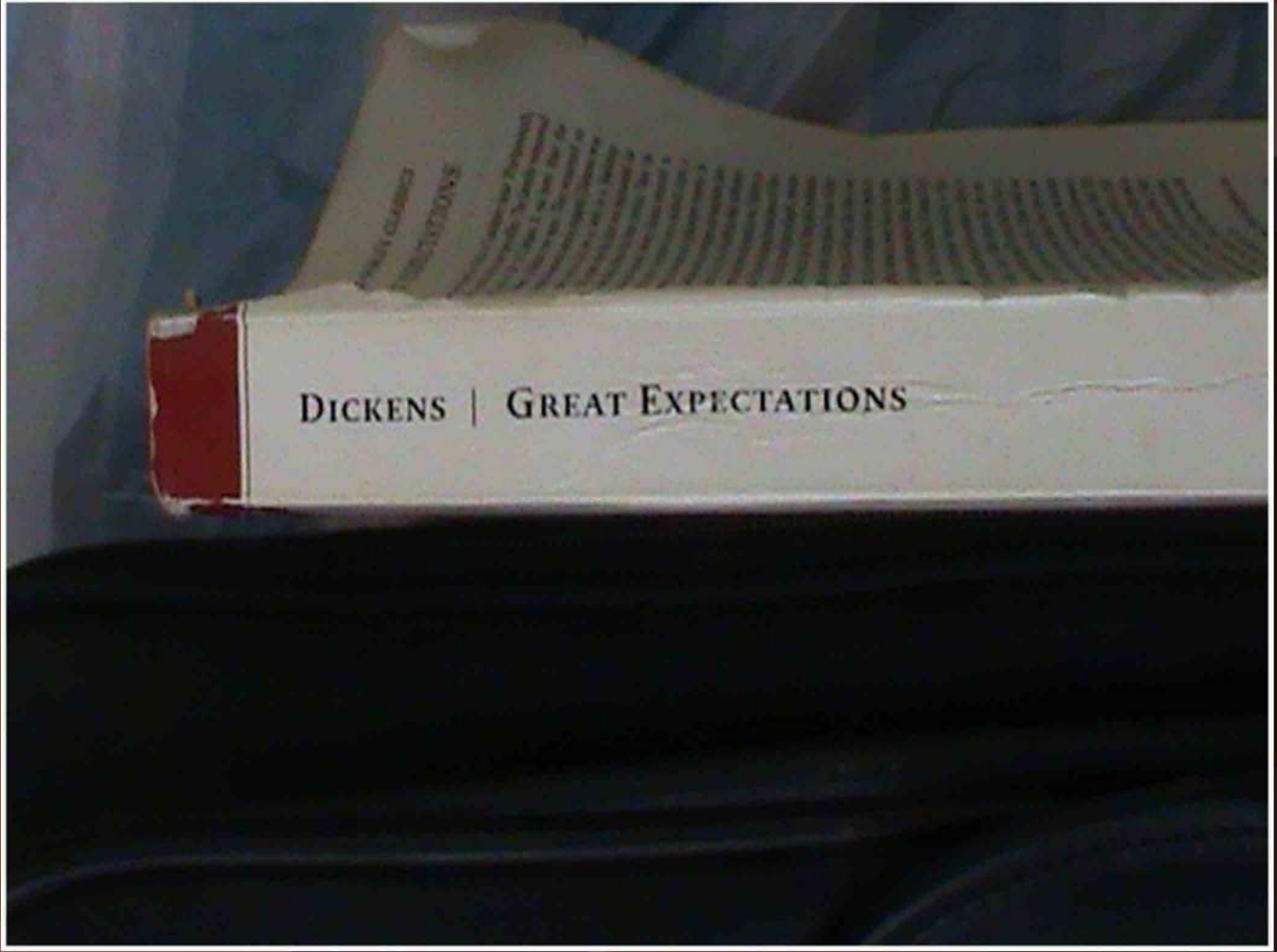
ہم درست تھے۔ پیکیجز فیڈ ایکس آفس میں تفتیش سے گزرے (ارسال کنندہ نے ہمیں اطلاع دی کہ یو پی ایس پر کوئی چیکنگ نہیں ہوئی)، یہ صنعاء ایئر پورٹ پر ایکس رے مشینوں میں سے گزرے اور کارگو کمپنیوں کے عائد کردہ دیگر طریقوں (تفتیشی) کو عبور کیا۔ دونوں آلات پکڑے نہیں گئے۔

ہم امریکی جبر و استبداد کے خلاف ایک جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہ ایک نئی صلیبی جنگ ہے جو مغرب کی طرف سے اسلام کے خلاف چھیڑی گئی ہے۔ اس لئے ہم چیزوں کو ان کی معقول تناظر میں رکھنا چاہتے تھے۔ مغرب کی طرف سے لڑی جانے والی یہ حالیہ جنگ ایک مجرد جنگ نہیں ہے بلکہ یہ مغرب کی عالم اسلام کے خلاف جارحیت کی ایک طویل تاریخ کا تسلسل ہے۔ اس تاریخ کو تازہ کرنے اور دوبارہ واپس لانے کی خاطر ہم نے رینلڈ کریک (Reynald Krak) اور ڈیسیگو ڈیاز (Diego Diaz) کے نام پیکیجز کے وصول کنندوں کے طور پر لکھے۔ ہمیں پہلا نام رینلڈ ڈی شٹیلون (Reynald de Chatillon) سے ملا، کریک ڈیز شیدالینز (Krak des Chevaliers) کا حکمران جو صلیبی رہنماؤں میں سب سے بدترین اور دغا باز ترین تھا۔ وہ پکڑا گیا

اگر آپ کا دشمن اپنا دایاں رخسار چھپا لے تو اس کے بائیں رخسار پر ٹیچر مار دو۔ 9-11 کے بعد سے مغرب اپنے کمرشل (تجارتی) ہوائی جہازوں کے لئے حفاظتی اقدامات میں بتدریج اضافہ کرتا رہا ہے۔ 9-11 کی ہیروی میں ہونے والی مسلسل کوششوں نے..... جن میں ہمارے بھائی رچرڈ ریڈ (Richard Reid) کی کاروائی، ہیتھرو ایئر پورٹ منصوبہ اور آخر کار ہمارے بھائی عمر فاروق کی کاروائی شامل ہیں..... مغرب کو اپنے ہوائی جہازوں کے دفاع کی خاطر اربوں ڈالر خرچ کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ لیکن کارگو (مال بردار) طیاروں کی کیا صورت حال ہے؟

ہوائی مال برداری کئی اربوں ڈالروں کی انڈسٹری ہے۔ تنہا فیڈ ایکس ہی 600 ہوائی جہازوں پر مشتمل بیڑا چلاتا ہے اور روزانہ اوسطاً چالیس لاکھ (چار ملین) پیکیجز کی ترسیل کرتا ہے۔ یہ ایک ضخیم عالمی انڈسٹری ہے۔ شمالی امریکہ اور یورپ کے درمیان تجارت کے لئے ہوائی مال برداری ناگزیر ہے اور اس قابل ہونا کہ مغرب کو مجبور کر دیا جائے کہ وہ ایسے کڑے حفاظتی اقدامات عمل میں لائے جو ہمارے دھماکہ خیز آلات کو روکنے کے لئے کافی ہوں، نتیجتاً پہلے سے ہی لڑکھاتی اقتصادیات پر ایک بھاری بھر کم اقتصادی بوجھ کا اضافہ کر دے گا۔ ہمیں معلوم تھا کہ کارگو طیاروں کا عملہ صرف ایک پائلٹ اور ایک معاون پائلٹ پر مشتمل ہوتا ہے لہذا ہمارا مقصد زیادہ سے زیادہ جانی نقصان واقع کرنا نہیں تھا بلکہ امریکی اقتصادیات کو زیادہ سے زیادہ خسارے سے دوچار کرنا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے دو امریکی ہوائی مال بردار کمپنیوں، فیڈ ایکس اور یو پی ایس کو اپنے دواہرے آپریشن کے لئے پختا۔

آپریشن سے قبل ہماری بحث و مشید میں ہم نے دھماکہ خیز آلات کا کسی ایئر پورٹ سے گزر جانے کو کامیابی جانچنے کا پہلے راستہ مقرر کیا۔ اگرچہ جہازوں کو دھماکے سے اڑا دینا ہمیں بہت خوش کر دیتا مگر ہمارے منصوبے اور متعین شدہ مقاصد کے مطابق یہ محض ایک اضافی کامیابی تھی۔ پہلے ہیج نے یہ کام کامیابی سے سرانجام دیا اور دئی میں یو پی ایس کی فلائٹ کو مار گرایا۔ یہ تجربہ ایک شاندار کامیابی تھا۔ ہمارے اگلے آپریشن میں ہم نے ایک مختلف دھماکہ خیز ہیج استعمال کیا اور طے کیا کہ اگر دونوں پیکیجز فیڈ ایکس اور یو پی ایس کے آلات کی تفتیش میں سے (سراغ میں



خصوصی

تصاویر جو سامان کو امریکہ کے لئے روانہ کرنے سے پہلے لی گئیں۔



# آپریشن ہیمرج



## لیورج (امتیازی تاثیر) کا آپریشن

﴿إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا  
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ  
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ﴾ (الانفال: 8: 36)

”بلاشبک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے خرچ  
کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں سو یہ لوگ  
تو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہی رہیں گے، پھر وہ  
مال ان کے حق میں باعثِ حسرت ہو جائیں گے،  
پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے“

# طواغیت طشت از بام

از شیخ ابراہیم البنا  
(انگریزی ترجمہ از الملاحم میڈیا)

الحمد لله کہ جس نے فرمایا:

﴿سَلِّقْنِي فِي قُلُوبِ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالرُّعْبَ﴾ (آل عمران 151)

”ہم غفریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے“

اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَلَا يَخْشَوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبْقُوا ط إِنَّهُمْ لَا يُغْنِيُونَ﴾ (الانفال 8: 59)

”کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ بھاگ نکلے، یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے“

اور سلامتی و رحمتیں نازل ہوں خاتم النبیین ﷺ پر جنہوں نے فرمایا:

”نصرت بالربع مسیحة شہر“ (بخاری)

”مجھ کو اس رعب کے ذریعے نصرت عطا ہوئی ہے جو ایک مہینے کی مسافت

کی دوری پر اثر انداز ہوتا ہے“



American interests will remain our target



Palestine will remain the center of the issue



The mujahidin will not submit to the West

دھماکہ خیز سیکر کا آپریشن..... جو کہ جزیرۃ العرب کے مجاہدین کے ہاتھوں کافر اقوام کی ملکیت ہوئی مال بردار کمپنیوں کے خلاف سرانجام دیا گیا..... ہمارا حق (بتا) ہے۔ یہ ہمارا حق ہے کیونکہ ہم مسلم سرزمینوں کا دفاع کر رہے ہیں۔ اس آپریشن نے امریکیوں اور ان کے اتحادیوں کے دلوں میں دہشت بھری دی ہے۔ یہ آپریشن افغانستان، عراق، صومالیہ، المغرب (العربی)، چینیا اور جزیرۃ العرب کے مسلمانوں کے خلاف صلیبیوں کی جارحیت کا رد عمل ہے۔ یہ اس حمایت کا رد عمل ہے جو ان غاصب یہودیوں کو مسلسل دی جا رہی ہے جو یروشلیم پر حملہ آور ہیں اور غزہ کا محاصرہ کیے ہوئے ہیں۔

ہر مسلمان کو معلوم ہونا چاہیے کہ جہاد تا قیامت جاری رہے گا اور اسلام اور کفر کے درمیان تنازع روز قیامت تک ختم نہیں ہو گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”لایزال من امتی أمة قاتبة بامر الله لایضهم من خذلهم ولا من خالفهم، حتی یأتیہم امر الله وهم علی ذلک“ (مسلم)

”میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے دین پر جم کر لڑتا رہے گا، ان کی بدخواہی کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا نہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا حتیٰ کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا حکم (قیامت) آ جائے گا اور وہ لوگ اس پر قائم ہوں گے (یعنی تا قیامت حق پر لڑائی جاری رکھیں گے)“

اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَلَا يَخْشَوْنَ الَّذِينَ كَفَرُوا سَبْقُوا ط إِنَّهُمْ لَا يُغْنِيُونَ﴾ (59)

أَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَ مِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِمُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ آخِرِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِمْ لََّا تَعْلَمُونَهُمْ جَ اللَّهُ يُعَلِّمُهُمْ ط وَ مَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفِّ إِلَيْكُمْ وَ أَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ﴾ (60)

(الانفال 8: 60-59)

”اور کافر یہ خیال نہ کریں کہ وہ بھاگ نکلے، یقیناً وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے (59) اور تم سے جتنا ہو سکے ان کے (مقابلے کے) لئے قوت اور گھوڑوں کی چھانیاں تیار کرو جن سے بیعت طاری کرو اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن پر اور ان کے علاوہ دوسروں پر، جنہیں تم نہیں جانتے، اللہ انہیں جانتا ہے، اور جو کچھ بھی تم اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہو وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہ ہو گا (60)“

اور چونکہ یہ جنگ انفارمیشن اور ٹیکنالوجی کی جنگوں میں سے ایک ہے لہذا ہمارا فرض بتا ہے کہ ہم حسب استطاعت تیاری کریں۔ کفر کی قوتیں..... چاہے ان میں کتنی طاقت ہو اور چاہے وہ ٹیکنالوجی کے لحاظ سے کتنی ہی ترقی یافتہ ہوں..... اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے غضب سے نہیں بچ سکتیں اور وہ ان اہل ایمان کو شکست نہیں دے سکتیں جن کے ساتھ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿كَمْ مِّنْ فِتْنَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئْتَهُ كَثِيرَةً مِّنْ يَّأْذَنِ اللَّهِ﴾ (البقرة 2: 249)

”کتنے ہی چھوٹے چھوٹے دستے اللہ کی اجازت سے بڑے دستوں پر غالب آ جاتے ہیں“

اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِينَ﴾ (الروم 30: 47)

”اور ہم پر مؤمنوں کی مدد کرنا لازم ہے“

یہ آپریشن ہر سچے مسلمان کے سامنے اس بات کا ثبوت پیش کرتا ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خاطر دی جانے والی قربانی کی قیمت اور یہود و نصاریٰ کی اطاعت کرنے کی قیمت کے درمیان (سرے سے) کوئی موازنہ نہیں ہے۔ سادہ وسائل کے حامل مجاہدین جن کے پاس کوئی ریاست بھی نہیں ہے، کفار کے دلوں پر دہشت طاری کر دینے میں کامیاب ہو گئے ہیں اور یہ بات عالم اسلام میں موجود حکومتوں اور ان کی حمایت کرنے والے علماء کے خلاف ایک دلیل ہے، جو امریکہ سے ڈرتے ہیں اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔



# ”یہ بات عالم اسلام میں موجود حکومتوں اور اُن کی حمایت کرنے والے علماء کے خلاف ایک دلیل ہے، جو امریکہ سے ڈرتے ہیں اور

اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے نہیں ڈرتے۔“



یہ آپریشن غدار عرب حکمرانوں کی اصلیت کو بھی بے نقاب کرتا ہے جو اپنے امریکی آقاؤں کو خوش کرنے میں ایک دوسرے سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ اوباما ایک دہشت زدہ چہرے کے ساتھ دنیا کے سامنے یہ اعلان کرتا کھڑا ہوا کہ اُس کی قوم دہشت گردی (یعنی حقیقی اسلام) کے خطرے کا شکار ہے اور وہ آل سعود حکومت کا اُس اٹیلی جنس معلومات کے لئے شکر یہ ادا کر رہا تھا جو انہوں نے دھماکہ خیز بمبکسز کے متعلق فراہم کیں۔ اور اوباما نے شاہ عبداللہ کو اِس تعاون کا شکر یہ ادا کرنے کے لئے ٹیلیفون کیا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُودَ وَالنَّصَارَىٰ أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ط وَمَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ ط إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (51) فَتَوَلَّى الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ يُسَارِعُونَ فِيهِمْ يَقُولُونَ نَخْشَىٰ أَنْ تُصِيبَنَا دَازِجًا ط فَخَسَىٰ لِلَّهِ أَنْ يُلَاقِيَ بِالْفَتْحِ أَوْ أَمْرٍ مِنْ عِنْدِهِ فَيُضْحِكُوا عَلَىٰ مَا أَسْرَفُوا فِي أَنْفُسِهِمْ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ (52)﴾ (المائدہ: 51-52)

”اے ایمان والو! تم یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں، تم میں سے جو بھی ان میں کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے، ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہرگز راہِ راست نہیں دکھاتا (51) آپ دیکھیں گے کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے وہ دوڑ دوڑ کر اُن میں گھس رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ ’ہمیں خطرہ ہے ایسا نہ ہو کہ کوئی حادثہ ہم پر پڑ جائے‘، بہت ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ فتح دے دے یا اپنے پاس سے کوئی اور چیز لائے پھر تو یہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی باتوں پر (بے طرح) تادم ہونے لگیں گے (52)“

پھر یمنی صدر اُس وقت بڑے غصے میں یہ کہتے نمودار ہوا کہ اُس کے پاس القاعدہ کا مقابلہ کرنے کے لئے (مطلوبہ) سیاسی ارادہ اور کافی طاقت موجود ہے، جس وقت معلومات اس کے ہاتھ سے نکل گئیں اور براہِ راست آل سعود حکومت کے ذریعے مہیا کی گئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”اذا لم تستعِ فاصنع ما شئت“ (بخاری)

”اگر تم میں حیاء نہ رہے تو پھر جو جی چاہے کرو“

ہم ہر سچے مسلمان کو جو اپنے دین اور اپنی امت کی حفاظت کرنا چاہتا ہے، یہ بتاتے ہیں: یروشلیم کو آزاد کرانے یا مسلمان ممالک پر صلیبی یاغار..... جیسی ہم افغانستان، عراق، چینینا، صومالیہ، فلسطین میں دیکھتے ہیں، اور آئندہ کل سوڈان میں، اور اِس سے قبل بوسنیا اور کوسو میں تھی..... کے مد مقابل تن کر کھڑا ہونے کے حوالے سے ان غدار (مسلم) حکومتوں کا انتظار مت کرو، چنانچہ ان کی افواج کہاں ہیں؟ اور ان کے اسلحہ کہاں ہیں جن پر یہ اربوں کی رقوم خرچ کر چکے ہیں؟ آپ اپنی آنکھوں سے جو دیکھتے ہیں اُس سے آپ پر واضح اور عیاں ہے کہ یہ یہود و نصاریٰ کے ہتھیار ہیں۔ دوسری جانب مجاہدین کا ایک چھوٹا سا دستہ ہے جو امریکہ کی ناک زمین پر رگڑ کر خاک آلود کر رہا ہے اگرچہ کہ ان (مجاہدین) کے پاس وہ وسائل نہیں ہیں جو ان غدار حکومتوں کے پاس ہیں۔

عزیز مسلمانو! مجاہدین کی صفوں میں شامل ہونے کے لئے یا ایسے دستے تشکیل دینے کے لئے جو کفار کے خلاف اُن کے اپنے ہی ممالک میں کاروائیاں سرانجام دیں، جلدی کرو۔ امریکہ ہماری امت کے ساتھ جو کر رہا ہے ہم اُسے اس سلوک کے محض ایک چھوٹے سے حصے کا حساب واپس چکا رہے ہیں۔ □

صدر علی عبداللہ صالح اپنی ناکام ریاست کے بارے میں کیا کر سکتا ہے؟



ہاں، کھجاتے رہو اپنا سر!



# تکنیکی تفصیل

از عکرمہ المہاجر

محکمہ برائے دھماکہ خیز مواد (Explosives Department)

(انگریزی ترجمہ از الملاحم میڈیا)



الحمد لله والصلاة والسلام على رسولہ

پہلی ایکس رے مشینیں دو رنگوں والی تھیں جن کے بعد تین رنگوں والی آئیں اور آخر میں چھ رنگوں والی آئیں۔ دھاتیں تین رنگوں میں نظر آتی ہیں، نامیاتی مواد دو رنگوں میں نظر آتا ہے اور غیر نامیاتی مواد ایک رنگ میں نظر آتا ہے۔ یہ رنگ سکین شدہ (scanned) مواد کے اسٹی نمبر پر منحصر ہوتا ہے۔ دیگر اقسام کی مشینیں بھی ہیں جن کا ہم نے یہاں ذکر نہیں کیا لیکن ہم نے ان کے متعلق محکمہ برائے دھماکہ خیز مواد کی جانب سے لکھے گئے ایک مضمون میں بحث کی تھی جو صدی الملاحم کے بارہویں شمارے میں شائع ہوا تھا۔

ہم ایکس رے اسکینرز (scanners) کو مات دینے میں کیسے کامیاب ہوئے؟

ہم نے ایک ایسا آلہ استعمال کیا جو نامیاتی اور غیر نامیاتی مواد اور دھاتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ٹونر کارٹرڈج (cartridge toner) میں ٹونر ہوتا ہے جو اساسی طور پر کاربن سے بنا ہوتا ہے اور یہ ایک نامیاتی مواد ہے۔ کاربن کا مالیکیولر نمبر PETN کے مالیکیولر نمبر سے قریب ہے۔ ہم نے ٹونر کارٹرڈج کو اس کے (اصل) مواد سے خالی کیا اور اسے 340 گرام PETN سے بھر دیا۔ پھر ہم نے دھماکہ کرنے والا مواد اندر داخل کر دیا۔

ہم نے دھماکہ خیز آلے کو ایسے ڈیزائن میں تیار کیا کہ یہ چھوٹے سائز کا رہے تاکہ سرانج میں نہ آئے اور ہم نے اسے 4 گرام Lead Azide (ایک غیر نامیاتی کیمیائی مرکب) سے بھر دیا۔ ہم نے سرکٹ سے تاریں ٹونر سے ایسے انداز میں متصل کر دیں کہ اگر تفتیش ہو بھی تو کوئی شک و شبہ نہ ابھرے۔ جب ٹونر پر نٹر کے اندر ہو تو ٹونر کے اوپر ایک دھاتی تختی سرکٹ کی تار کو چھوتی رہے۔ اگر تفتیش ہو تو ٹونر باہر نکالا جاسکے اور اس کے اندر سے کسی بھی قسم کی تاریں نہ نکلی ہونے کی وجہ سے یہ بظاہر نارمل نظر آتا ہے۔ یہ طریقہ پر نٹر کی انسانوں کے ذریعے کی گئی تفتیش کو بے کار بنا دیتا ہے۔ سرکٹ کے لئے ہم نے نوکیا (Nokia) کا ایک موبائل فون استعمال کیا۔ ہم نے موبائل سے سرکٹ بورڈ ہٹایا اور اسے پر نٹر کے سرکٹ بورڈ کے آگے نصب کر دیا تاکہ اگر یہ سکینر میں سے گزرے تو موبائل کا سرکٹ بورڈ پر نٹر کے سرکٹ بورڈ میں گڈ مڈ ہو جائے اور اگر اس کو کھول بھی لیا جائے تو بھی یہ بطور موبائل شناخت نہیں ہو گا کیونکہ ہم نے موبائل کا صرف سرکٹ بورڈ

دشمن کے خلاف تیاری کے ضمن میں سب سے اہم ترین امر درست منہج پر ہونا ہے۔ تمام کامیابی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے ہوتی ہے لہذا ہمیں اس پر سچا یقین ہونا چاہیے۔ اس کے بعد ہمیں ان وسائل کی تیاری کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو دشمن سے لڑنے کے لئے مطلوب ہوتے ہیں۔ اس مضمون میں ہم دھماکہ خیز پیکیجز کے چند تکنیکی پہلوؤں کا جائزہ لیں گے۔

میٹل ڈیٹیکشن کا ساز و سامان (Metal Detection Equipment)

ہم پر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا احسان ہے کہ ہم دھاتوں کا سراغ لگانے والے آلات کو مات دینے کے قابل ہیں اور یہ بات عمر فاروق والی کاروائی اور ابو الخیر، اللہ سبحانہ و تعالیٰ اسے قبول فرمائے، والی کاروائی سے صاف ظاہر ہے۔ یہ قابلیت اپنے دھماکہ خیز مواد میں دھاتوں کے استعمال سے قطعی احتراز کرنے کا نتیجہ تھی۔ ہم نے ایسے پانچ دھماکہ خیز مواد تیار کیے ہیں۔

سونگھنے کے ماہر کٹے (Sniffers)

دھماکہ خیز مواد کی عمدہ پیکنگ اور مہربندی (sealing) کرنا سونگھنے کے ماہر کتوں اور آلات کو دھماکہ خیز سامان کا سراغ لگانے سے باز رکھتا ہے۔ ایسا مواد کو اس طرح مضبوطی سے بند کرنے کے ذریعے کیا جاتا ہے کہ اس کا کوئی بھی مالیکیول (molecule) پیچ سے باہر نہ نکلے اور بعد ازاں پیچ کو انتہائی باریکی سے اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے تاکہ ایسے کوئی بھی مالیکیول نہ پھیلے جو موبائل بھرنے کے دوران پھیل گئے ہوں۔ ہم نے متعدد نامیاتی محلول استعمال کیے تاکہ (پر نٹر کے) ٹونرز (toners) پر سے کوئی بھی بچا کچھا مواد دھو ڈالیں جو ان کی سطح پر باقی رہ گیا ہو۔

ایکس رے کا ساز و سامان (X-Ray Equipment)



میٹل ڈیٹیکٹر غیر معیاری ہیں (یا: مہارت سے عاری ہیں؟؟)



جہزت کا دھچکا دینے کے لئے PETN سے بھرا ہوا



امریکی قبروں کے ٹنوں (شناختی پتھروں) میں اضافہ جاری ہے



## ”لیکن اب تم یہ دیکھ سکتے ہو کہ ہم نے تمہارے سامنے گذشتہ سیکورٹی شکاف سے بھی ایک زیادہ بڑا شکاف ظاہر کر دیا ہے اور تم ابھی بھی غیر لچکداری پر اڑے ہوئے ہو۔“

تمہارے درمیان جو اہل منطق اور حکمت ہیں ہم ان سے یہ کہنا چاہتے ہیں: تمہارے پاس ہمارے معاملے کے لئے کوئی حل نہیں ہے ماسوائے اس کے کہ اگر تم اس آسان اور سادہ مساوات پر عمل کرو جو تمہارے لئے ہمارے شیخ اسامہ بن لادن رحمۃ اللہ علیہ نے کئی مرتبہ دہرائی ہے:

ہمارا تحفظ = تمہارا تحفظ

اور اسی طرح:

ہمارا عدم تحفظ = تمہارا عدم تحفظ

اگر تم انکار کرتے ہو تو پھر ہم تمہارے خلاف اپنی جنگ جاری رکھیں گے۔ ہم اللہ کے نام پر کئی سالوں سے تمہارے لئے تیاری کر رہے ہیں اور ہم اس راہ پر چلنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔

دھماکہ خیز مواد ہزاروں مختلف مرکبات کی کئی انواع و اقسام پر مشتمل ہے اور ان میں سے ہر مرکب کی اپنی خاص مالیکیولی صفات ہیں جو باقیوں سے مختلف ہیں۔ اتنے بڑے تنوع کے ہوتے ہوئے کیا اسکیئرز مسئلہ حل کر سکتے ہیں؟

ہم امریکیوں سے ایک سوال پوچھنا چاہتے ہیں: مسئلے کی جڑ کو حل کرنے کے بجائے علامات کو حل کرنے کی کوشش کیوں؟

کیا تمہارے سیکورٹی ماہرین تمہارے ایئر پورٹس میں سیکورٹی کے شکافوں کے حل تلاش کرنے کے لئے مل بیٹھے نہیں، اور تم نے ایک سال سے کم عرصے میں لاکھوں ڈالر خرچ کر ڈالے حالانکہ ہم پہلے ہی تمہیں بتا چکے تھے کہ ہم تمہارے آلات میں موجود کمزوریوں کو جانتے ہیں اور انشاء اللہ ہم ان سے اپنے حق میں فائدہ اٹھانے کے قابل ہوں گے؟ اس کے باوجود تم غیر لچکدار رہے۔ لیکن اب تم یہ دیکھ سکتے ہو کہ ہم نے تمہارے سامنے گذشتہ سیکورٹی شکاف سے بھی ایک زیادہ بڑا شکاف ظاہر کر دیا ہے اور تم ابھی بھی غیر لچکداری پر اڑے ہوئے ہو۔ برطانوی حکومت نے کہا تھا کہ اگر ایک ٹونز 500 گرام سے زیادہ وزنی ہو گا تو اسے جہاز پر رکھے جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وہ کون عقلمند ہے جس نے یہ مشورہ دیا؟ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ہمارے پاس بھیجے کے لئے پرنٹرز کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہے؟ ایک اور مشورہ یہ ہے کہ ہم ساز کو قتل کر دیا جانا چاہیے۔ میں اور محکمہ برائے دھماکہ خیز مواد میں موجود میرے بھائی، ابو خباب المصری اور ابو عبد الرحمن المہاجر کی برکتوں میں سے ہیں، جن کو افغانستان میں قتل کر دیا گیا تھا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ ہماری تحقیق صرف جزیرۃ العرب میں القاعدہ کے زیر استعمال آئے گی اور دیگر مجاہدین کے علم میں نہیں لائی جائے گی؟

استعمال کیا ہے۔ سرکٹ کی تاریں بھی پرنٹری کے شمار تاروں میں گنڈ ہو جاتی ہیں۔ جب ٹونز کو باہر نکالا جاتا ہے تو سرکٹ منقطع ہو جاتا ہے۔ جب اسے اپنی جگہ واپس رکھا جاتا ہے تو سرکٹ دوبارہ متصل ہو جاتا ہے۔ پرنٹرز کا دروازہ اس وقت تک بند نہیں ہو سکتا جب تک ٹونز اس میں واپس اپنی جگہ پر نہ ہو لہذا اس طرح ہم نے یقین دہانی حاصل کی کہ اگر پرنٹرز دستی طور پر تفتیش سے گذرے تو بھی اس کا ٹونز لازماً اپنی جگہ واپس رکھا جائے گا، بصورت دیگر پرنٹرز کا دروازہ کھلا رہے گا۔

انٹیلی جنس کی تمام تر معلومات کے باوجود جو کہ دشمن کے پاس موجود تھیں، وہ دھماکہ خیز مواد کا سراغ نہ لگا سکے حالانکہ برطانیہ میں پرنٹرز دو مرتبہ تفتیش سے گذرے۔ وہ دھماکہ خیز مواد کو صرف اس وقت پکڑ سکے جب ان کے پاس بیجنگ کا اصل ٹریکنگ (شناختی) نمبر آیا۔

کیا ایکس رے اسکیئرز دھماکہ خیز مواد کے سراغ کے لئے کافی ہیں؟ تمام ایکس رے مشینیں ایک ہی اصول پر کام کرتی ہیں: اسکیئر کے گئے مواد کے ایٹم سے شعاعوں کے انکسار (of rays diffraction) کا عمل۔ شعاعیں تمام مادوں میں سے گذر جاتی ہیں ماسوائے سیسے (lead) کے جو گیما (Gamma) شعاعوں تک کو اپنے اندر سے (چھید کر) گذرنے نہیں دیتا۔ ہم نے مختلف ایکس رے اسکیئرز کا مطالعہ کیا ہے جو زیر استعمال ہیں یا جو غالباً مستقبل میں استعمال میں لائے جائیں گے مگر فی الحال اتنے مہنگے ہیں کہ استعمال میں نہیں لائے جا سکتے۔ یہ تمام اسکیئرز ایک اصول پر ہی کام کرتے ہیں چاہے وہ مختلف ہی کیوں نہ ہوں۔ مستقبل میں ایسے نئے اسکیئرز تیار کیے جا سکتے ہیں کہ جن میں دھماکہ خیز مواد کے لئے مخصوص رنگ متعین کر دیئے جائیں، مگر کیا یہ طریقہ عملی طور پر کارآمد ہے؟ اس سوال کا جواب دینے کے لئے ہمیں یہ نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے کہ





# \$4,200

## از یحییٰ ابراہیم

جو واقعہ ہوا ہے وہ متعدد مراحل پر مشتمل ایک آپریشن کا پہلا مرحلہ ہے۔ اگلا مرحلہ ہمارے آلے کی تکنیکی تفصیل ساری دنیا کے مجاہدین تک پہنچانا ہو گا تاکہ وہ اپنے متعلقہ ممالک میں سے اس پر عمل کریں۔ اُس سے اگلا مرحلہ ہمارے لئے یہ ہو گا کہ اپنے روابط کو استعمال میں لاتے ہوئے ایسے پیکیجز اُن ممالک سے ارسال کریں جو توجہ کی سطح سے نیچے ہیں اور ایسے ہی آلات مغربی ممالک کے شہری ہوائی جہازوں پر استعمال کیے جائیں۔ ہم اپنے دشمنوں کے لئے اپنا منصوبہ پہلے سے کھول کر بیان کر رہے ہیں کیونکہ جیسا کہ ہم نے پہلے کہا تھا ہمارا مقصد زیادہ سے زیادہ اموات نہیں بلکہ ہوا بازی کی صنعت کو موت تک لے جانے والے نقصان سے دوچار کرنا ہے، ایک ایسی صنعت جو امریکہ اور یورپ کے درمیان تجارت اور نقل و حمل کے لئے انتہائی اہم ہے۔

ٹیم کی ابتدائی گفت و شنید کے دوران یہ طے کیا گیا تھا کہ آپریشن کی کامیابی دو عناصر کی بنیاد پر دیکھی جائے گی: پہلا یہ کہ پیکیجز جدید ترین سیکیورٹی آلات کو عبور کر جائیں۔ دوسرا، خوف و ہراس کا پھیلنا جو کہ مغرب کو نئے سیکیورٹی انتظامات کے لئے اربوں ڈالروں کا سرمایہ لگانے پر مجبور کر دے۔ ہم پہلے میں تو کامیاب ہو گئے ہیں اور اب ہم دوسرے کے آغاز کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔

ہم ایسے آپریشنز کا سلسلہ جاری رکھیں گے اور ہم اس سطح پر اس بات کا ہر گز برا نہیں منائیں گے کہ اگر ان (آپریشنز) میں رکاوٹ آئے آجائے۔ یہ تو ہمارے لئے اتنا اچھا سودا ہے کہ دشمن کے درمیان دہشت پھیلانے رکھیں اور محض چند مہینوں کے کام اور چند ہزار ڈالروں کے عوض اُس کے بیٹوں کے بل چلنے پر مجبور رکھیں۔ ہم بخوشی ریوٹ کنٹرول سے چلنے والے آلے کے ساتھ کام چلا لیں گے کہ ایسا کرنا ہم سے جہاز پر کسی مجاہد کو سوار کرانے کا تقاضا نہیں کرتا۔ ہمارے دشمنوں کا یہ سمجھنا کہ ایسے پیکیجز کو روک لینا اُن کی کامیابی کا ثبوت ہے، واقعتاً بیہودگی ہے۔

دو نوکیا (Nokia) موبائلز، \$150 فی کس، دو ایچ پی (HP) پرنٹرز، \$300 فی کس، بشمول جہاز کے ذریعے بھیجنے کے اخراجات، نقل و حمل اور دیگر اخراجات سب ملا کر کل \$4,200 کی رسید تیار کرتے ہیں۔ یہ ہیں ہمارے لئے آپریشن ہیمرج پر آنے والے کل اخراجات۔ وقت کے لحاظ سے ہمیں شروع سے آخر تک اس کی منصوبہ بندی کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے میں تین ماہ لگے۔ دوسری طرف یہ بظاہر 'ناکام منصوبہ'، جیسے کہ ہمارے بعض دشمن اسے پکارنا پسند کریں گے، کسی شک و شبہ کے بغیر امریکہ اور دیگر مغربی ممالک کو نئے حفاظتی اقدامات کی شکل میں اربوں ڈالروں کے اخراجات سے دوچار کرے گا۔ یہ وہ بات ہے جسے ہم لیورج (استیازی تاثیر) کا نام دیتے ہیں۔ \$4,200 کا ایک آپریشن ہمارے دشمنوں کو اربوں ڈالر کی لاگت سے دوچار کرے گا۔ وقت اور محنت کے لحاظ سے کم تعداد میں بھائیوں کی ٹیم کا تین ماہ کا کام نتیجتاً مغرب کو اگر کئی لاکھوں نہیں تو کم از کم کئی سینکڑوں ہزاروں گھنٹوں کے کام کی لاگت سے دوچار کرے گا، اس کو شش کے پیش نظر کہ یہ (مغرب) اپنے آپ کو ہمارے موت کے پیکیجز سے محفوظ رکھ سکے۔

ابتداء سے ہی ہمارا مقصد اقتصادیات سے متعلق تھا۔ ایک کارگو طیارے کو مار گرانے صرف ایک پائلٹ اور ایک معاون پائلٹ کو قتل کرتا ہے۔ یہ سچ ہے کہ فضا میں جہازوں کو ہم سے اڑا دینا دہشت اور صدمے کے عناصر میں اضافے کا باعث بن جاتا لیکن یہ بات آپریشن کے لئے ایک اضافی فائدہ ہوتی اور اس کی کامیابی جانچنے کا معیار نہ ہوتی۔





لوگ ہمیں جو ظاہر ہے اُس کی بنیاد پر پرکھنے لگتے ہیں  
ابھی تک صرف چند (لوگ حقائق کو) وسیع تر تناظر میں دیکھ رہے ہیں

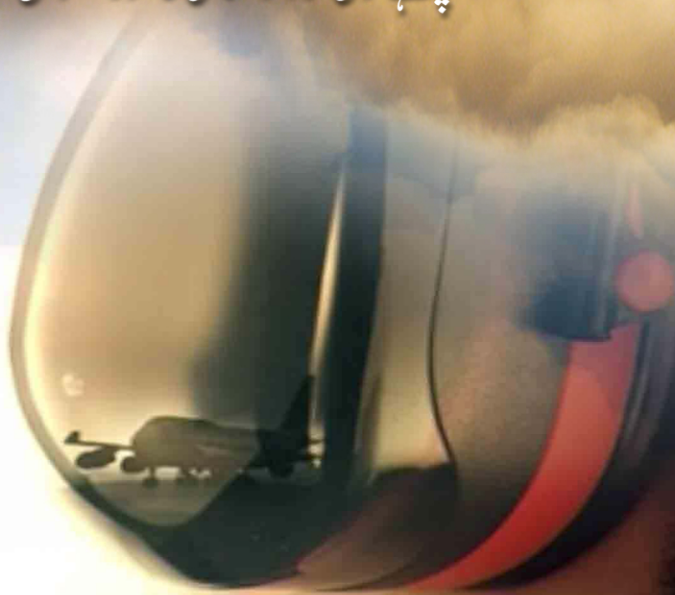
عضلات (زور بازو) دنیا کو ہلا کر رکھ دیتے ہیں  
صرف جب اذہان ان کی تعمیر کر رہے ہوں

آسمانوں تک اونچی اڑان بھرنا  
جھوٹ کی نیچی زندگی گزارنے سے بہتر ہے

اسرائیل کے قتل عام ہماری کوششوں کو طاقت دیتے ہیں  
امریکی جرائم ہماری تخلیقی صلاحیتوں کو عیاں کر دیتے ہیں

ہر قالب کے اپنے نکاتِ ضعف ہوتے ہیں  
چاہے کوئی خود کو کتنا ہی طاقتور محسوس کرے

# سپر ہیج (ایمپازیٹا پیس)





# دنیا کو سنو

## دوستوں اور دشمنوں کے اقوال کا مجموعہ



اس سال کے اوائل میں ہم نے یہاں برطانیہ میں ایک ایسے سائنسدان کے ساتھ مل کر کچھ تجربات کیے جو انسداد دہشت گردی پر کام کرنے والے افسروں کے ساتھ اس (قسم کے PETN) دھماکہ خیز مواد پر پہلے بہت سارا کام کر چکا ہے۔ اگر آپ اس دھماکہ خیز مواد کی صرف اتنی مقدار لے لیں جو اس قلم کے سرے پر آجائے تو یہ ایک دھاتی تختی میں شکاف ڈالنے کے لئے کافی ہے؛ ایک ہوائی جہاز میں یہ اس کا مرکزی حصہ (دھاتی ڈھانچہ) ہو گا یہ امر مثال۔ اس سے آپ کو اندازہ ہوتا ہے کہ یہ کس قدر طاقتور ہے..... وہ مقدار جو ایک ٹونریا اس سے بڑی شے میں بھری جاسکتی ہو، ایک پرنٹر (جیسا کہ) ہم نے سنا ہے، وہ حد درجہ تباہی خیز ہو گی؛ وہ حد سے زیادہ طاقتور دھماکہ دار مواد ہو گا جب پھٹے گا۔

(نیک رابرٹسن، سینئر انٹرنیشنل کارپونڈنٹ، سی این این)

**Nic Robertson, Senior International Correspondent, CNN**



آج دن میں کچھ دیر پہلے ہم نے دہشت گردی کے ایک ماہر سے بات کی اور وہ کہہ رہا تھا کہ 'صرف اس 100% نمبر پر یقین مت کر لو اور سمجھ لو کہ تمہارے تمام مسائل ختم ہو گئے'۔ اور بھی طریقے ہیں جن کے ذریعے ہم ممکنہ طور پر ایسے کچھ حملوں کو ڈاک کے ذریعے یا مال برداری کے ذریعے آتا دیکھ سکتے ہیں، چنانچہ مقامی یا بین الاقوامی سطح پر 100% جانچ پڑتال (اسکریننگ) مسئلے کو حل نہیں کرے گی۔

(ریگی اکیوی، سی این این اینکر)

**Reggie AQUI, CNN Anchor**





11-9 سے آگے یہ دس سالوں سے ایک غلیظ راز ہے کہ ہم کارگو کی جانچ پڑتال (اسکریننگ) نہیں کرتے، بالخصوص سمندر پار سے آنے والی کارگو کی۔ ہم بس حال ہی میں 100% مقامی کارگو کی اسکریننگ میں اضافہ کرنے لگے ہیں مگر یہ بھی کسی نہ کسی طرح ناقص ہی ہے۔



اس نے ہمارے حفاظتی غلاف میں کمزوری کو واقعتاً عیاں کر دیا ہے۔ اس ملک میں رہنے والے امریکی جہادی مستقل طور پر اس کی ویب سائٹ پر ہوتے ہیں، مستقل طور پر اس سے متاثر ہوتے ہیں، اور یہ ان کے علاوہ ہیں جو القاعدہ کے اصل ارکان ہیں، میں صرف اپنے طور پر خود قدم اٹھانے والوں کی بات کر رہا ہوں جو اپنی..... اگر آپ اسے 'تحریریں' کہنا چاہیں..... انورالعولقی سے اخذ کرتے ہیں۔

[Rep. Peter King, New York]



اس وقت یہ (AQAP) القاعدہ کا سب سے زیادہ متحرک بازو ہے..... مرکزی القاعدہ کے علاوہ۔ اگر آپ گزشتہ ڈیڑھ سال پر نظر دوڑائیں تو AQAP امریکہ میں دو کامیاب حملوں سے وابستہ ہے اور دو ناکام (حملوں) سے۔

(پیٹر برجن، سی این این)

[Peter Bergen, CNN]

خیر یہ دو سطحوں پر خوابِ خرگوش سے جھنجھوڑ کر بیدار کرنے والی ایک زبردست پکار ہے۔ ایک یہ کہ ہم کس قدر باریکی (اور ہوشیاری) سے تیار کیے گئے تھے۔ میرا مطلب ہے کہ بظاہر یہ انتہائی باریکی سے تیار کیے گئے آلات تھے۔ اور پھر دوسرا: ہم اس کے متعلق کیا کریں گے جبکہ آپ اپنی تجارت کو تو بند نہیں کر سکتے؟

(پیٹر گوئلز، ایوی ایشن سیکیورٹی ایکسپٹ)

[Peter Goelz, Aviation Security Expert]



ہم نے (بین میں) انسدادِ دہشت گردی کی فورسز کے سربراہ، جنرل بیگی صالح، سے انٹرویو کیا اور اس نے ہمارے سامنے پہلی مرتبہ اس بات کا اقرار کیا کہ بین میں ہونے والے ہوائی حملوں میں امریکہ اور برطانیہ یعنی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ شریک کار رہے ہیں۔ یہ ایک انتہائی حساس مسئلہ رہا ہے اور گزشتہ ماہ تک یعنی حکومت اس بات کی واقعی تردید کر رہی تھی کہ امریکہ اس پر کوئی بیان نہیں دے رہا۔ چنانچہ یہ حقیقت کہ یعنی محض مدد طلب نہیں کر رہے بلکہ وہ اس بات کا اقرار کرنا شروع ہو گئے ہیں کہ ان کو کتنی مدد دی جا رہی ہے اور کہہ رہے ہیں کہ ہوائی حملوں تک میں امریکہ ان کی مدد کر رہا ہے، آپ جانتے ہیں کہ یہ بہت اہم ہے اور یہ وہاں پریشانی کی سطح کو ظاہر کرتی ہے اور یہ بھی ظاہر کرتی ہے کہ وہ حتی الامکان مدد حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ کہ وہ جانتے ہیں کہ انہیں اس (مدد) کی ضرورت ہے۔

(محمد جمجوم، سی این این کار سپونڈنٹ)

[Mohammed JamJoom, CNN Correspondent]



جزیرۃ العرب میں القاعدہ، امریکہ اور ہمارے مغربی مفادات کے لئے اپنی زہرناکی (دشمنی) میں قدرے واضح ہے۔ اس میں وہاں کچھ لوگ ہیں جن کے متعلق ہم بہت پریشان ہیں۔

(جان برینمن، اسسٹنٹ ٹوپریزیڈنٹ آن ہوم لینڈ سیکیورٹی اینڈ کاؤنٹر ٹیرررازم)

[John Brennan, Asst. To Pres. on Homeland [Sec. and Counter-terrorism]



ہم جتنا سمجھتے تھے، اس سے زیادہ بڑی مشکل میں پھنسے ہوئے ہیں کیونکہ اب ہم یہاں اپنے تجربے سے جو دیکھ رہے ہیں وہ یہ ہے کہ گزشتہ کل غیر معمولی طور پر عمدہ اسکینرز اور مائیکرو ایکس پارسل کو شناخت نہیں کر سکے جو انٹیلی جنس کی وجہ سے شناخت ہوا۔

(ڈاکٹر سالی لیویسلی، کاؤنٹر ٹیرررازم ایکسپٹ)

[Dr. Sally Leivesley, Counter-terrorism expert]



آج کے واقعات بڑے واضح طور پر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بین میں سیکیورٹی اور استحکام کی گرتی ہوئی صورتحال نہ صرف بین کی مقامی سیکیورٹی اور علاقائی سیکیورٹی کو مزید سے مزید تر متاثر کر رہی ہے، بلکہ بین الاقوامی اور امریکی مقامی سیکیورٹی کو بھی مزید سے مزید تر متاثر کر رہی ہے۔

(کرسٹوفر بوسیک، کارنیگی اینڈوومنٹ فار انٹرنیشنل پیس)

[Christopher Boucek, Carnegie Endowment [for Intl. Peace]





سی این این اینکر: میں سوچ رہا ہوں کہ العسیری کیسے اپنے پڑے جانے کے متعلق اشارہ دینے کے قابل ہوا اور اس وقت وہ کہاں ہو گا؟  
 ہمارا جواب: ہمارا بھائی ابراہیم العسیری بحفاظت اور خیریت سے ہے اور اس وقت طلباء کے ایک نئے دستے کو بم سازی کی جدید ترین مہارتیں سکھانے میں مصروف ہے۔  
 [CNN Anchor] (سی این این اینکر)

مسئلہ وسیع تر تناظر میں ہے، ابھی آپ نے پہلے کچھ کہا تھا اس سے ذرا استثناء لیتے ہوئے، ہم اس والے (معاملے) میں ناکام ہو گئے۔ سیکورٹی کے اختلالات ناکام ہو گئے۔ جس کسی نے بھی ان دھماکہ خیز مادوں کا تعارف کرایا اور انہیں ایک پیکیج میں رکھا، پھر وہ اسے ایک ہوائی جہاز پر رکھتے ہیں، ہوائی جہاز دھماکہ خیز مواد کے ساتھ یمن سے امارات یا پھر برطانیہ تک پرواز کرتا ہے، اور یہ شخص ایک خبری کا نتیجہ تھا کہ دفاعی فورسز ان ہیکرز کو روک سکیں جبکہ یہ ابھی ترسیل کے سلسلے (distribution chain) میں تھے۔ اگر انٹیلی جنس (خود) درست طور پر کام کر رہی ہوتی تو یہ کبھی بھی ترسیل کے سلسلے کے اندر نہ پہنچ پاتے۔  
 (رابرٹ لیرز، انٹرنیشنل سیکورٹی اینالسٹ)

[Robert Ayers, International Security Analyst]



ہمیں ابھی بھی یہ بات سمجھنے کی ضرورت ہے کہ ہم اس معاملے میں سعودیوں پر انحصار کر رہے ہیں کہ ہمیں خفیہ خبریں دیں..... لیکن ہمارے پاس ایسا نظام نہیں ہونا چاہیے کہ جس میں بنیادی طور پر آپ کا بہترین دوست یا محض دوست آپ کو خفیہ معلومات دے رہا ہو کہ کیا ہو رہا ہے۔ انٹیلی جنس پر انحصار کوئی سیکورٹی انتظام نہیں ہے۔ یہ جو آخانے یا گھوڑوں کی دوڑ میں جیتنے کے لئے جانے کے لئے تو اچھا نظام ہے لیکن یا ایک اچھا سیکورٹی نظام نہیں ہے۔  
 (لیری جانسن)

[Larry Johnson]



مزید آگے بڑھتے ہوئے، ہم یمنی حکومت کے ساتھ اپنے تعاون کو مضبوط تر کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں گے تاکہ جزیرہ العرب میں القاعدہ کی منصوبہ سازی کی راہ میں رکاوٹ ڈال سکیں، اور القاعدہ کے اس بازو کو تباہ کر سکیں۔  
 (پریزیڈنٹ اوباما) [President Obama]

ہم یہ بھی جان چکے ہیں کارگو بائیس سالوں سے زائد عرصے سے خطرات کا شکار ہے۔ لیری، 1961 میں جان ایف کینیڈی کے اعلان کرنے کے بعد ہم چاند پر ایک انسان کو بھیجنے کے قابل ہو گئے، ہم نے یہ کام آٹھ برسوں میں مکمل کر لیا۔ یہاں ہم بائیس برس پیچھے ہیں اور ہمارے پاس ابھی تک کوئی نظام نہیں ہے۔ سمندر پار سے آنے والی 96% کارگو جانچ پڑتال (سکریننگ) میں سے نہیں گزرتی، اس کی تلاشی نہیں لی جاتی۔ یہ گزشتہ سال کا اگست تھا جب کانگریس جی اے او آفس (office Congressional GAO) نے نشاندہی کی کہ آخر کار اب ہم مقامی کارگو پر 100% سکریننگ عمل میں لایچکے ہیں، لیکن اس کے باوجود جب آپ اس امر کی گہرائی میں جاتے ہیں تو اس میں 100% کارآمد ترین ٹیکنالوجی استعمال نہیں کی جارہی..... ڈیوکریٹس اور ریسپبلکنز دونوں اس میں ناکام ہو چکے ہیں۔ ہمیں اس پر بائیس برس گزر چکے ہیں اور ہم اس وقت تک انتظار کرتے رہیں گے جب تک ہم کسی کا قتل کرائیں گے قبل از کہ ہم کچھ کرنے کا فیصلہ کر لیں۔  
 (لیری جانسن، فارمر سی آئی اے اینالسٹ)

[Larry Johnson, Former CIA Analyst]

تم ہمیں تباہ کرنا چاہتے ہو؟

یہ ہمیں فرعون کی موسیٰ علیہ السلام کی گئی تہدید کی یاد دلانا ہے۔ آخر میں اہل ایمان ہی زمین کی حکومت کے وارث ہوں گے۔

دی انٹرنیشنل ایئر ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن (The International Air Transport Association) جو تقریباً تمام منظور شدہ ہوائی کمپنیوں کی نمائندگی کرتی ہے، 100% سکریننگ کا ہدف مسترد کر دیتی ہے۔ نقل و حمل کے ذرائع پریشان ہیں کہ دنیا بھر میں کل اسکریننگ عالمی ہوائی تجارت کی رفتار کو اتنا کم کرنے کا سبب بن سکتی ہے جو کسی بھی کامیاب بم منصوبے سے کہیں زیادہ اقتصادی خسارے کا باعث بن جائے۔  
 (ٹام آکرمن، الجزیرہ کارپسپونڈنٹ)

[Tom Ackerman, Al-Jazeera Correspondent]

”ہم وہاں بہت بڑی پیش رفت کر رہے ہیں۔“ یہ تھے یو ایس ہوم لینڈ سیکورٹی کے سیکرٹری جینیٹ نپالٹانو Janet Napalitano)، ایک برس قبل کانگریس سے یہ وعدہ کرتے ہوئے کہ تمام مسافر بردار طیاروں پر کارگو کی 100% سکریننگ کا ہدف اس کی موجود تاریخ تک حاصل کر لیا جائے گا۔ تین ماہ قبل۔



# خصوصی اظہار تشکر



شبكة انصار المجاہدین



ہمارے پہلے شمارے کا عربی ترجمہ کرنے کے لئے





# « اللهم فك أسرى المسلمين »

اے اللہ! مسلمانوں کے قیدیوں کو رہائی دلا (آمین)

شیخ عمر عبدالرحمن

شیخ علی التیمی

شیخ ابو قتادة الفلستانی

شیخ جمیل الامین

سسٹر عافیہ صدیقی

سسٹر کولین لاروز

’دی ٹورونٹو 17‘ والے برادران

’فورٹ ڈکس کیس‘ والے برادران

بھائی جان والکر لنڈھ

بھائی ڈینیئل مانالناڈو

بھائی عبدالحکیم مجاہد

بھائی فہد ہاشمی

بھائی طارق مہنا

بھائی اربابی 007

بھائی عمر الفاروق

بھائی نضال حسن

بھائی بابر احمد

بھائی شریف موبلے

بھائی فیصل شہزاد

بھائی والٹر بیرری بوجل

بھائی کارلوس امانتے

بھائی محمد الیسا

بھائی پول جین روک وڈ

بھائی زکرے آدم چیسر

بھائی شاکر مصری

بھائی عمر خضر

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ان اور تمام دیگر مسلمان قیدیوں کو رہائی عطا فرمائے، آمین





# ہم سے رابطہ کیسے کریں

اگر آپ اس میگزین میں کسی بھی مہارت کے ساتھ شراکت کرنا چاہتے ہیں..... چاہے وہ تصنیف، تحقیق، ترمیم، یا مشورہ ہو..... تو آپ ہم سے ذیل میں دیئے گئے ای میل ایڈریسوں میں سے کسی پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔ ہم ہر کسی کو ہمارے ساتھ رابطہ کے لئے 'اسرار المجاہدین' پروگرام کے استعمال کی قوی تاکید کرتے ہیں۔ برائے مہربانی پروگرام کو استعمال کرتے ہوئے خصوصی احتیاطی تدبیروں کو بروئے کار لائیں تاکہ انٹیلی جنس سروسز کے سراغ میں آنے سے محفوظ رہیں۔ ہماری 'پبلک کی' (key public) ذیل سے اخذ کی جاسکتی ہے۔



[inspire1magazine@hotmail.com](mailto:inspire1magazine@hotmail.com)  
[inspire11malahem@gmail.com](mailto:inspire11malahem@gmail.com)  
[inspire22malahem@fastmail.net](mailto:inspire22malahem@fastmail.net)  
[inspire2magazine@yahoo.com](mailto:inspire2magazine@yahoo.com)

تکنیکی مشکلات کی وجہ سے ہم کچھ عرصے سے اپنی ای میلز چیک کرنے سے قاصر ہیں۔ ہم جلد ہی ای میلز کا جواب دیں گے، انشاء اللہ۔

```
#---Begin Al-Ekhlaas Network ASRAR El Moujahedeen V2.0 Public  
Key 2048 bit---  
pyHAvNeRKLqFHJG+LA5hZfEYISJCYB6zeKc5Bq1F5EwjBuJyt0  
9cMJHoSdEv98hVymwhLsOgLzigJHPTfxA0Ani7EWNax1hLaRm  
/hBmHErTQ6hZFuBiqnZ1WCEf5NbM7r8iKc0JEkryxIT8jehglo  
C2e0/uG35q1cmRudP4eanVKfkQnojeEz3D1bD3iKWZNx7HBhL  
2z6YOfG8sFb8Ayxv8SEHaRHGO37uwlD8UNGuxlRwanb5yEYP  
bD1bc4XFfy8JJgRNY8xWqAOwDZAcIQ9MykgLZDoxk/fBxm+Ni  
x+VRQsxDk9BDg6OYw4hcgqhu1yWltz6858NA9rI7Y2ki78bMZP  
J9HXAD3J6OiW9dKXYLE4mhwpe0C9iqfsDNhwepvawL0K8R8sZj  
3MnIUAWm8hLjEX794qGPD2cPonp3lxlCMddtQRSR3sN23bJOLF  
/OOZhU9Shqv3k0rA4Yft3XoqLoeprXucHzXFRX0CCQOdrnFQzG  
+49YV1YeTPpv7TtHvLoYxbsl31ieOPogM7/rKXvQRRzZFstkxA  
==  
#---End Al-Ekhlaas Network ASRAR El Moujahedeen V2.0 Public  
Key 2048 bit---
```

